سوال

(284) سنن مؤکدہ کی قضا اور فرض نماز کے بعد جگہ بدلنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب وقت ختم ہوجائے تو تب بھی سنن مؤکدہ کی قضا ادا کی جائے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں! اگر بھول جانے یا سوجانے کی صورت میں سنن مؤکدہ نہ پڑھی جا سکی ہوں تو ان کی قضا ادا کی جائے گی کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حسب ذیل ارشاد گرامی کے عموم کا یہی تقاضا ہے:

«مَن نَام عن صَلَاةٍ أو نَسِيها فليصلها إِذَا ذَكَرَها» (صحيح البخاري، المواقيت باب من نسى صلاة فليصل اذا ذكر، ح: ۵۹۷ وصحيح مسلم، المساجد، باب قضاء الصلاة الفائتة، ح: ۶۸۴ (۳۱۵) واللفظ له)

''جو شخص سوجائے یا بھول کر نماز ادا نہ کرے تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ جب یاد آئے، تو اسے پڑھ لے۔''

''اور حدیث حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا میں ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک بار مشغولیت کی وجہ سے ظہر کے بعد والی سنتیں ادا نہیں فرما سکے تھے تو آپ نے نماز عصر کے بعد ان کی قضا کی تھی۔'' (صحيح البخاري، السهو، باب اذا كلم وهو يصلى فاشار بيده واستمع: ۱۲۳۳)

اگر کوئی شخص ان کو جان بوجھ کر ترک کر دے حتیٰ کہ ان کا وقت ختم ہوجائے تو وہ اس کی قضا نہ کرے کیونکہ سنن مؤکدہ ایسی عبادات ہیں جن کے اوقات متعین ہیں اور وہ عبادات جن کے اوقات متعین ہیں، اگر ان کے اوقات کو جان بوجھ کر ضائع کر دیا جائے، تو وہ قبول نہیں ہوتیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

محدث فتویٰ